پہلے سقوط بغداد پر شیخ سعدیؒ کے تاریخی مرثیہ کے چند جگر سوز اشعار موجودہ سقوط بغداد کے افسوسناک موقع پر نذر قارئین ہیں

آسماں را حق بود گر خون ببارد بر زمین — بر زوال ملک مستعصم امیر المومنین
اے محمدؐ گر قیامت می برآری سر زخاک — سر برآور ویں قیامت درمیانِ خلق بیں
نازنینان حرم راخون خلقِ نازنین — زاستانِ بگذشت و مارا خون دل آراستیں
زینہار ازدو گیتی و انقلاب روزگار — درخیال کس نگشتی کا نچناں گردد چنیں
دیدہ بردار اے کہ دیدی شوکت بیت الحرام، — قیصرانِ روم سر برخاک و خاقان برزمین
خون فرزندان عم مصطفیٰؐ شد ریختہ — ہم برآں خاکے کہ سلطاناں نہادندے جبیں
دجلہ خونابست زیں پس گرنہد سر برنشست — خاک نخلستان بطحا را کند باخون عجیں
روے دریا درہم آمدزیں حدیث ہولناک — می تواں دانست برروئش زبرج افتادہ چیں
نوحہ لائق نیست برخاک شہیداں، زانکہ ہست — کمتریں دولت مرایشاں را بہشت برتریں
لیکن ازروے مسلمانی وراہِ مرحمت — مہربان رادل بسوزد در فراق نازنین

حضرت مولانا شہید احمدؒ کی رحلت

جمعیت علماء اسلام کے سینئر نائب صدر اور ممتاز دینی وسیاسی رہنما سابق رکن قومی اسمبلی حضرت مولانا شہید احمدؒ گزشتہ دنوں 17 مارچ 2003 کو طویل علالت کے بعد اپنے آبائی گاؤں کرک (سرحد) میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم کی عمر تقریباً 77 برس تھی۔ زندگی تعلیم وتعلم اور مظلوم اور غریب انسانوں کی خدمت گزاری میں بسر کی۔ عمر بھر غلبہ اسلام کی جدوجہد کیلئے پارلیمنٹ اور سیاسی پلیٹ فارم پر جدوجہد کرتے رہے۔ دو بار قومی اسمبلی کا الیکشن اپنے علاقے کے بڑے بڑے سرمایہ داروں سے بھاری اکثریت سے جیتے۔ قومی اسمبلی میں حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے ساتھ تمام اہم اسلامی اور ملی ایشوز پر ساتھ دیتے رہے۔ آپؒ قومی اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر بھی رہے۔ عمر بھر نظریاتی طور پر دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ وابستہ رہے اور درمیان میں ہر طرح کے مشکل حالات پیش آتے رہے لیکن آپ کے پایہ استقامت میں لغزش نہ آسکی۔ جس مؤقف کو حق سمجھتے تھے اسی کو آخر دم تک نبھائے رکھا۔ الغرض سیاسی میدان میں وفاداری اور وفاشعاری کے انمٹ نقوش رہتی دنیا تک چھوڑ گئے۔ آپ عزم واستقامت کے کوہ گراں تھے اور علاقے بھر کیلئے ایک بڑے روحانی پیرومرشد اور رہبرو رہنما تھے۔